1963_2_574_576

شالیگرام

بنام

دولت رام

30اپریل1962

جے۔ایل۔کپور، اے۔کے۔سرکار، کے۔سی۔داس گپتا، این۔راجا گوپال ایانگر اور جے ۔آر۔مدھولکر، جسٹسز۔

غیر ملکی فرمان-عملدرآمد- فیصلہ-مقروض کو عدالت کے دائرہ اختیار میں پیش کرنا - اگر اس کے خلاف ڈگری قابل عمل ہو۔

بمبئی ہائی کورٹ نے سابق ریاست حیدرآباد کے رہائشی تین مدعا علیہان کے خلاف حکم جاری کیا۔ اس سے پہلے درخواست گزار نے دفاع کے لیے اجازت کی درخواست دی تھی جسے مشروط طور پر منظور کیا گیا تھا اور اس کی ناکامی پر یکطرفہ حکم نامہ جاری کیا گیا تھا۔ درخواست گزار نے کوئی تحریری بیان داخل نہیں کیا۔ تبادلے کے بعد مدعا علیہ نے ضلع جج بھیر کی عدالت میں عملدرآمد کی درخواست دائر کی، جس پر اپیل کنندہ نے اعتراض کیا کہ یہ حکم نامہ ایک غیر ملکی فرمان تھا اور بھیر کی عدالت میں اس پر عمل درآمد نہیں کیا جا سکتا تھا، جسے مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی اور ہائی کورٹ نے اس بنیاد پر اپیل خارج کر دی کہ اپیل گزار نے بمبئی ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں درخواست دائر کی تھی۔

منعقد: یہ قرار دیا گیا ہے کہ کوئی شخص جو غیر ملکی عدالت کے عمل کی تعمیل میں حاضر ہوا اور عدالت کے دائرہ اختیار کو چیلنج کیے بغیر مقدمے کا دفاع کرنے کے لئے اجازت کے لئے درخواست دی، اسے رضاکارانہ طور پر ایسی عدالت کے دائرہ اختیار میں پیش کیا جانا چاہئے اور لہذا اس حکم نامے میں کوئی نقص نہیں ہے جو اس طرح کی پیش کش کے بغیر غیر ملکی فرمان کو نقصان پہنچے گا۔

شیخ اکھم صاحب بنام داؤد صاحب (1909) آئی ایل آر 32 مدراس 469 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

منعقد: مزید کہا گیا کہ چونکہ ضابطہ دیوانی کا اطلاق ریاست حیدرآباد پر ہوتا ہے جب تبادلے کا حکم دیا

جاتا ہے، لہذا اس فرمان کو وہاں نافذ کیا جاسکتا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: 1961 کی دیوانی اپیل نمبر 225۔

24 اکتوبر 1958 کو بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے اور حکم کے خلاف اپیل گزار کے لیے 1958 کے ایل پی اے نمبر 50

گنپت رائے میں اپیل کی گئی۔

ایم۔ایس۔کے۔شاستری اور ایم۔ایس۔نرسمہن، جواب دہندگان کے لیے۔

30 اپریل .1962 عدالت کا فیصلہ اس نے سنایا

کپور، جسٹس: یہ آئین کے آرٹیکل (c)(1)133 کے تحت ہائی کورٹ کے سرٹیفکیٹ پر بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے اور حکم کے خلاف اپیل ہے۔ درخواست گزار فیصلہ دینے والا تھا اور ڈگری ہولڈر رکھنے والا مدعا علیہ ہے۔

یہ حکم 26 اگست 1931 کو بمبئی ہائی کورٹ نے تین مدعا علیہان کے خلاف جاری کیا تھا جو سابق ریاست حیدرآباد کے پربھنی ضلع کے رہائشی تھے۔ حکم نامہ پاس ہونے سے پہلے درخواست گزار نے دفاع کے لیے چھٹی کی درخواست دی تھی اور چار ہفتوں کے اندر پانچ ہزار روپے جمع کرانے پر مشروط طور پر چھٹی دے دی گئی تھی۔ ایسا انہوں نے نہیں کیا اور ایسا کرنے میں ناکامی پر 0-7-52,032 روپے کا یکطرفہ حکم نامہ جاری کیا گیا جس میں اخراجات اور مستقبل کا سود 6 فیصد سالانہ پر شامل تھا۔ درخواست گزار نے کوئی تحریری بیان داخل نہیں کیا۔ اس حکم نامے پر عمل درآمد کے لیے ریاست حیدرآباد کے ضلعی جج بھیر کو بھیج دیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے 18 جون 1954 کو ضلع جج بھیر کی عدالت میں عملدرآمد کرای، جس پر درخواست گزار نے دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ اس بنیاد پر اعتراض اٹھایا کہ اس نے بمبئی ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں پیش نہیں کیا تھا جو ایک غیر ملکی عدالت تھی اور اس وجہ سے یہ فرمان ایک غیر ملکی فرمان تھا اور بھیر کی عدالت میں اس پر عمل درآمد نہیں کیا جاسکتا تھا۔ اس اعتراض کو مسترد کر دیا گیا۔ اس حکم کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی گئی اور 29 جولائی 1958 کو اس عدالت نے کہا کہ اپیل کنندہ نے بامبے ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں عرضی دائر کی تھی اور اس لئے اپیل خارج کر دی گئی اور ایگزیکیٹو کورٹ کا حکم برقرار رکھا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف لیٹرز پیٹنٹ اپیل 24 اکتوبر 1958 کو لیمین میں خارج کر دی گئی تھی۔ یہ اس حکم کے خلاف ہے کہ آرٹیکل (c)(1)133 کے تحت ہائی کورٹ کے سرٹیفکیٹ پر اپیل لائی گئی ہے۔

ایک شخص جو غیر ملکی عدالت کے عمل کی تعمیل میں حاضر ہوتا ہے اور عدالت کے دائرہ اختیار پر اعتراض

کیے بغیر مقدمے کا دفاع کرنے کی اجازت کے لئے درخواست دیتا ہے جب وہ قانون کے مطابق ایسا کرنے کا پابند نہیں ہے تو اسے رضا کارانہ طور پر شیخ اکھم صاحب بنام داؤد صاحب ((1909) آئی ایل آر 32 مدراس 469) کے دائرہ اختیار میں پیش کیا جانا چاہئے۔ لہذا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ فرمان ان نقائص کا شکار تھا جو اس طرح کی اطاعت کے بغیر کسی غیر ملکی یکطرفہ حکم نامے سے متاثر ہوں گے۔ منتقلی کا حکم ایک ایسے وقت میں دیا گیا تھا جب انڈین ضابطہ دیوانی ریاست حیدر آباد کے سابقہ علاقوں سمیت پورے ہندوستان پر لاگو ہوا تھا۔ لہذا منتقلی کا حکم درست اور مؤثر تھا اور اس لئے حکم پر عمل درآمد کیا جا سکتا تھا۔

ہماری رائے میں یہ اپیل بے بنیاد ہے اور اس لیے اسے ہرجانہ کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
I attest to the accuracy and authenticity of this document

12.06.24